CPL 61
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
منگل 25- جولائی 2000ء - 22 ربیع الثانی 1421 ہجری - 25 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 167

خندہ پیشانی سے ملنا

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کسی معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو اگرچہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملنے کی نیکی ہو۔

(صحیح مسلم کتاب الادب باب استحباب طلاقۃ الوجہ)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالہ سے مہمانوں اور میزبانوں کو نصائح

قادیان اور ربوہ میں مہمانوں کی خدمت کی حسین یادوں کا پر لطف تذکرہ

بڑے بڑے دنیاوی حیثیتوں کے مالک لوگ بھی جلسہ پر تنگی سے گزارہ کرنے پر خوشی محسوس کیا کرتے تھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جولائی 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 21 جولائی 2000ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں مہمان نوازی کے بارے میں نصائح فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ اس کے ساتھ کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جلسہ سالانہ کے قرب کی وجہ سے آج مہمان نوازی کے بارے میں خطبہ ہوگا۔ یہ باتیں ان کے لئے بھی ہیں جو خدمت کر رہے ہیں اور ان کے لئے بھی ہیں جو مہمان بن کر آرہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بیان فرمائیں۔ ایک حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے پاس کسی قوم کا معزز یا سردار آئے تو اسکی حیثیت کے مطابق اسکی تکریم کرو۔ حضور نے فرمایا بعض لوگوں کے دل میں ایسے لوگوں کی خصوصی خدمت کو دیکھ کر وساوس پیدا ہوتے ہیں حالانکہ یہ عمل سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعمیل میں ہے۔ مخلصین احمدیت یہ طریق دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔ ایک حدیث میں ہے کہ اپنے بھائی کے سامنے تیرا مسکرانا صدقہ ہے۔ پھر فرمایا ضرورت مندوں کو کھانا کھلاؤ اور ہر کسی کو سلام کرو چاہے تم اسے جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے قادیان کے بزرگوں کا قابل تقلید نمونہ بیان فرمایا۔ حدیث میں ہے کہ جو اللہ اور آخرت پر ایمان لائے وہ مہمان کا اکرام کرے۔ پھر فرمایا تین دن کی مہمان نوازی فرض ہے بعد کی خدمت صدقہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنے والے مہمان اس بات کو بھی یاد رکھیں کہ تین دن سے زیادہ اسی صورت میں ٹھہریں جب یقین ہو کہ میزبان ان کو روک کر خوشی محسوس کرتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمانوں کی مہمانداری کے بارے میں ایک صحابی کا اسوہ بیان فرمایا جن کی مہمان نوازی کی ادا کو دیکھ کر آسمان پر خدا بھی ہنس پڑا۔

سفر کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا بیان فرمائی۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے ان سواریوں کو مسخر کیا حالانکہ ہم اسکی طاقت نہ رکھتے تھے۔ حضور نے فرمایا اس بارے میں بہت احتیاط کریں اگر نیند آرہی ہے تو ڈرائیونگ نہ کریں۔ نوکری بے شک جائے مگر جان کی فکر کریں ساری جماعت کو صدمہ نہ پہنچائیں حضور ایدہ اللہ نے سفر کے بارے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مزید دعائیں بیان فرمائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے مہمان نوازی کے ضمن میں حضرت مسیح موعود اور آپ کی زوجہ حضرت اماں جان کا پاکیزہ اسوہ بیان فرمایا۔ کہ حضرت مسیح موعود کی تربیت کے زیر اثر جتنے بھی مہمان آجاتے حضرت اماں جان کبھی گلہ یا پریشانی ظاہر نہ کرتیں۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ارشاد فرمایا کہ 7 سال میں 60 ہزار کے قریب مہمان قادیان میں آئے۔ آج خدا کے فضل سے یہ سلسلہ بہت بڑھ چکا ہے اور جگہ جگہ جلسے ہوتے ہیں مہمان آتے ہیں۔ سال بھر میں دس لاکھ کے قریب تو ضرور مہمان آجاتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود کے دستر خوان سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے ربوہ کے جلسہ ہائے سالانہ کی یاد تازہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اتنے مہمان آجاتے کہ کمروں کے دروازے بند کرنے کی بھی جگہ نہ ہوتی اور چاہے کتنی بھی دنیاوی عزت و مرتبہ کے مہمان آجائیں وہ اسی طرح رہنے کو ترجیح دیتے۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے پاک فوج کے نامور جرنیل، جنرل اختر ملک کا ذکر فرمایا کہ اپنی دنیاوی عزت و حیثیت کے باوجود وہ بھی ایسے ہی حالات میں قیام کرنے میں خوشی محسوس کرتے تھے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000

حضور انور ایدہ اللہ کے خطابات

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعہ 28 جولائی

5.00 pm خطبہ جمعہ لائیو
8.25 pm پرچم کشائی
9.00 pm افتتاحی خطاب

ہفتہ 29 جولائی

3.45 pm خواتین سے خطاب
8.30 pm حضور ایدہ اللہ کا خطاب

اتوار 30 جولائی

5.00pm عالمی بیعت
8.30 pm حضور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب

نماز جنازہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے مورخہ 13- جولائی 2000ء بروز جمعرات بیت فضل لندن کے احاطہ میں مکرم عمادالدین ظہور صاحب کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔

آپ مورخہ 10- جولائی کو ہارٹ اٹیک سے فوت ہو گئے تھے۔ آپ چند مہینے پہلے اپنے بچوں کے ساتھ لندن پہنچے اور دارالضیافت لندن میں خدمات بجالانے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ بڑے اخلاص اور خندہ پیشانی سے مہمانوں کی خدمت بجالاتے رہے۔

اس موقعہ پر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی گئی۔

○ ...... مکرمہ سیدہ صالحہ بانو صاحبہ اہلیہ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب سابق نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ مورخہ 15- مئی 2000ء کو بعمر 82 سال لاہور میں وفات پائی۔

آپ مکرم سید علی احمد صاحب طارق ایڈووکیٹ کراچی جو اسیران راہ مولا کے

باقی صفحہ 8 پر

خطبہ جمعہ

کوئی پہلو ایسا نہیں جس کے لئے آنحضرت ﷺ نے دعائیں نہ کی ہوں

حضرت نبی اکرم ﷺ کی پرمعارف دعاؤں کا دلنشیں تذکرہ

دعاؤں کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ پھر اللہ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا۔

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 5 مئی 2000ء بمطابق 5 ہجرت 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ المومن کی آیت نمبر66 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ کی اپنی دعاؤں کا جو تذکرہ چل رہا تھا آج کے خطبہ میں بھی وہی جاری رہے گا۔ حیرت ہوتی ہے کہ کس قدر دعائیں حضور اکرم ﷺ نے اپنے لئے اور اپنی امت کے لئے قیامت تک کے لئے مانگی ہیں، ذہن میں کوئی پہلو بھی ایسا تشنہ نہیں رہتا جس کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے دعا نہ کی ہو۔ میں تو حیرت سے دیکھتا ہوں جب ایک خطبہ میں دعاؤں کا سلسلہ پڑھتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ اب یہ سلسلہ ختم ہو گا لیکن اگلے خطبہ میں پھر حضور اکرمؐ ہی کی دعاؤں کا ذکر چلتا ہے۔ تو جہاں تک یہ چلتا ہے چلتا رہے۔ ان دعاؤں کا یاد رکھنا سب کے لئے مشکل ہے اس کا میں علاج پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ اگر کچھ بھی یاد نہ ہو تو یہ دعا کیا کرو کہ حضرت اقدس محمد مصطفی ﷺ نے، تیرے بندے نے جو بھی دعائیں مانگیں اپنے لئے یا سب کے لئے وہ ساری ہمارے حق میں پوری فرمادے۔ مگر کوشش بہرحال یہی ہونی چاہئے کہ کچھ نہ کچھ حصہ حضور اکرمؐ کی دعاؤں کا کچھ یہاں سے، کچھ وہاں سے یاد ضرور کر لیا جائے۔

پہلی روایت ابن مسعودؓ کی بخاری سے ہے وہ کہتے ہیں گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے ایک نبی کا واقعہ بیان فرماتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ یعنی یوں لگتا ہے کہ میری آنکھوں کے سامنے آنحضور ﷺ انبیاء میں سے ایک نبی کا واقعہ بیان کرتے ہیں۔ اس نبی کو اس کی قوم نے اس قدر مارا کہ اس کو خون آلودہ کر دیا۔ وہ اپنے چہرے سے خون کو پونچھے جارہے تھے اور یہ دعا کرتے جارہے تھے (۔) اے میرے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ جانتے نہیں۔ اے اللہ میری قوم کو بخش دے کیونکہ یہ جانتے نہیں۔

(بخاری کتاب احادیث الانبیاء)

ایک دوسری روایت میں یہ بھی ذکر ہے (۔) اے اللہ میری قوم کو ہدایت عطا کردے کیونکہ یہ جانتے نہیں۔ اب حضور اکرم ﷺ کی کتنی عظیم الشان سیرت ہے، انکساری ہے کہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے یہ نہیں فرماتے کہ میں نے ایسا کیا تھا، یہ فرمارہے ہیں ایک نبی کا واقعہ ہے کہ ایک نبی نے ایسا کیا تھا' جو ادا ہے اتنی پیاری ہے کہ اس پر جان نچھاور کرنے کو دل چاہتا ہے۔

ایک دوسری روایت ترمذی کتاب تفسیر القرآن سے لی گئی ہے۔ سالم بن عبداللہ بن عمرؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ جنگ احد کے روز حضورؐ نے یہ دعا کی تھی: اے اللہ! ابوسفیان پر لعنت کر' اے اللہ! حارث بن ہشام پر لعنت کر' اے اللہ! صفوان بن امیہ پر لعنت کر۔ اس دن جو بڑے بڑے دین کے دشمن تھے ان کے نام لے لے کر آنحضرت ﷺ نے دعائیں کی تھیں اور اکثر انہی دعاؤں کے نتیجہ میں مارے گئے۔ مگر کچھ بچ بھی گئے۔ یہ کیا وجہ تھی؟ راوی کہتے ہیں کہ جب آپ یہ دعا کر رہے تھے ان تینوں کے متعلق تو اس وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ آیت نازل ہوئی "تیرا کچھ بھی اختیار نہیں اللہ خواہ ان پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جائے یا انہیں عذاب دے۔" چنانچہ اشارہ اس طرف تھا کہ تیری دعائیں تو میں قبول کرتا ہوں کسی کی ہدایت پر تیرا کوئی اختیار نہیں ہے اس لئے میں فیصلہ کرتا ہوں اور بعینہٖ یہی واقعہ ہوا کہ یہ تینوں اس جنگ میں بچ بھی گئے اور پھر مسلمان بھی ہو گئے۔

ایک اور روایت حضرت سہلؓ سے مروی ہے۔ یہ بخاری کتاب المناقب سے لی گئی ہے کہ آنحضرت ﷺ ہمارے پاس آئے جبکہ ہم خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر اٹھا کر مٹی منتقل کر رہے تھے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا اے اللہ' آخرت کی زندگی کے سوا کوئی زندگی نہیں پس تو مہاجرین اور انصار کو بخش دے۔

پھر بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء سے یہ حدیث مروی ہے۔ ابن ابی خالد بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا ہے وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احزاب پر آنے والے احزاب کے بارہ میں بددعا کی اور کہا: اے اللہ جو کتاب کو نازل کرنے والا ہے' حساب لینے میں تیز رفتار ہے احزاب کو شکست دے دے۔ ان کو شکست بھی دے اور ان پر زلزلہ برپا کردے۔

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء علی المشرکین)

چنانچہ یہ دعا بھی وہی ہے جو بعینہٖ اسی طرح پوری ہوئی۔ حساب لینے میں تیز رفتار ہے کو اسی طرح خدا نے قبول فرمایا کہ بہت تیز رفتار آندھی ان پر چلادی اور سارے کفار کے کیمپ میں ایک زلزلہ برپا ہو گیا۔ اتنی افراتفری پڑی کہ لوگ اپنی اونٹنیوں پر چڑھ کر ان کو کھولنا بھول گئے' کیلوں سے۔ اسی طرح بھگانے کی کوشش کی حالانکہ وہ اونٹنیاں بندھی ہوئی تھیں اور اس پر ان کو قتل کرنا پڑا یا چھلانگیں مار مار کر پیدل دوڑنا پڑا۔ تو ایک زلزلہ برپا ہو گیا تھا اور آنحضور ﷺ کی یہ دعا بعینہٖ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔

سنن ترمذی میں عبیدہ السلمانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے ان کو بتایا کہ آنحضور ﷺ نے جنگ احزاب کے روز یہ دعا کی تھی:

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

اے اللہ! ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے جیسے انہوں نے ہمیں صلوٰۃ وسطیٰ سے باز رکھا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(سنن الترمذی کتاب تفسیر القرآن)

اب یہ بھی دیکھئے حضورؐ کی سیرت کا کتنا عظیم الشان واقعہ ہے کہ جو خطرناک دعا ہے اور بہت ہی دردناک اور المناک دعا ہے کہ ان کی قبروں اور گھروں کو آگ سے بھر دے یہ کس بنا پر' ان کے حملے کی بنا پر نہیں بلکہ اس کی وجہ سے نماز عصر وقت پر ادا نہیں ہو سکی تھی اور اس کو پھر سورج غروب ہونے کے بعد مغرب سے پہلے پڑھنا پڑا۔ تو حضور ﷺ کو نماز کا اتنا خیال تھا کہ جو وجہ نماز میں روک بنتی تھی اس وجہ کو دور کرنے کے لئے آپ نے یہ دعا کی یعنی ان کفار کو ہی خاکستر کر دے جنہوں نے ہماری نمازوں میں روک بن کر ہمیں اتنا دکھ دیا۔

ایک روایت مسند احمد بن حنبل سے حضرت ابن عباس کی ہے رسول اللہ ﷺ جو قافلے کسی مہم پر بھیجا کرتے تھے ان کو جو دعائیں دیا کرتے تھے یہ ان کے تسلسل میں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ ایک فوجی مہم میں بھیجے جانے والے صحابہ کو الوداع کہنے کے لئے ان کے ساتھ بقیع الغرقد تک گئے۔ ان کو رخصت کیا۔ ان کے لئے یوں دعا کی: اللہ کے نام پر روانہ ہو۔ نیز فرمایا اے اللہ! تو ان کی مدد کر یعنی ان لوگوں کی جنہیں آپ نے کعب بن اشرف کی طرف شرارتوں کا قلع قمع کرنے کے لئے بھجوایا تھا۔ کعب بن اشرف نے جو ہر جگہ آگ لگا رکھی تھی یہ وہ لوگ تھے جن کو ان شرارتوں کے دفع کرنے کے لئے بھیجا تھا۔ تو تفصیل ساتھ یہ بیان فرمائی کہ ان لوگوں کی مدد فرما۔ صرف اتنا ہے کہ اللہ کے نام پر میں تمہیں روانہ کرتا ہوں۔ اس میں سب کچھ آ جاتا ہے۔ "اللہ کے نام پر روانہ کرتا ہوں" اللہ ان کے آگے پیچھے' اوپر نیچے ہر طرف سے محافظ ہوا اور ان کی غیر معمولی نصرت فرمائی۔

پھر آنحضور ﷺ دشمن کے حملہ آور ہونے پر یہ دعا کیا کرتے تھے۔ یہ مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ربیع بن ابی سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے والد ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بتایا کہ ابو سعید خدری بیان کرتے تھے کہ ہم نے جنگ خندق کے روز آنحضرت ﷺ کے حضور عرض کی یا رسول اللہ کیا آپ ہمیں کوئی دعا بتائیں گے جو ہم کریں۔ اب تو حال یہ ہے کہ دل حلق میں آ چکے ہیں۔ اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا ہاں دعا کرو اللھم استر عوراتنا و امن دو عاتنا۔ اے اللہ! ہمارے عیب ڈھانک دے اور ہمارے اندیشوں کو امن میں تبدیل فرما دے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے تیز آندھی کے ساتھ اپنے دشمنوں کے منہ پر تھپیڑے مارے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو ہوا کے ساتھ شکست دے دی۔

سفر کے موقع پر دعا۔ سفر شروع کرتے وقت۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر کو جانے کا ارادہ فرماتے تو دعا کرتے! اے اللہ سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی ہے اور ہماری غیر موجودگی میں ہمارا خیال رکھنے والا یعنی ہمارا خلیفہ ہے۔

تو اللہ کا خلیفہ دعا کر رہا تھا کہ اللہ ہمارے بعد خلیفہ ہو۔ مطلب یہ ہے کہ ہمارے پیچھے نگران ہو۔ تو خلیفہ کا معنی وہ نہیں ہے جیسے اللہ کا خلیفہ ہوا کرتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ جو پیچھے ہم چھوڑ کے جا رہے ہیں جو ہماری ساری باتوں کا نگران ہو گا۔

"اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس امر سے کہ سفر میں ہم کوئی تنگی دیکھیں اور واپسی کے وقت کوئی غم دیکھیں۔" پس یہ دعا بھی چھوٹی سی ہے جسے سب کو اپنانا چاہئے اور سفر شروع کرتے وقت یہ دعا ضرور پڑھنی چاہئے کہ "اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس امر سے کہ سفر میں ہم کوئی تنگی دیکھیں اور واپسی کے وقت کوئی غم دیکھیں۔ اے اللہ زمین کو ہمارے لئے تہہ فرما دے اور سفر کو آسان کر دے۔" زمین کو تہہ فرما دے سے مطلب ہے کہ منزلیں چھوٹی لگیں۔ جو لمبا سفر ہے وہ چھوٹا نظر آئے اور سفر کی ہر تنگی ہم پر آسان کر دے' سب سہولت عطا فرما دے۔ اور جب حضور سفر سے واپس لوٹنے لگتے تو فرماتے: "ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرتے ہوئے اور عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد بیان کرتے ہوئے" اور جب اپنے گھر والوں کے ہاں داخل ہوتے تو کہتے: "ہم توبہ کرتے ہوئے اپنے رب کی طرف لوٹتے ہیں وہ ہم میں کوئی گناہ باقی نہ رکھے۔"

مسلم کتاب الحج سے یہ روایت لی گئی ہے۔ جریج کہتے ہیں کہ مجھے ابو زبیر نے بتایا کہ ان کو علی الاسدی نے بتایا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ آنحضور ﷺ جب سفر پر تشریف لے جانے کے لئے سواری پر بیٹھتے تو تین بار اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے "پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے۔"

یہ بھی چھوٹی سی دعا ہے جو خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہئے اور اس کو ہم نے سفروں سے پہلے کرنے کے نتیجہ میں بہت ہی مفید پایا ہے۔ حیرت انگیز خدا تعالیٰ کی طرف سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں سفر کی کامیابی کے سلسلہ میں۔ مجھے یاد ہے ہمارے لطیف صاحب جو پائلٹ ہوا کرتے تھے وہ جب بھی جہاز پہ دشمن پر حملہ کرنے جایا کرتے تھے تو وہ یہ دعا ضرور پڑھا کرتے تھے۔ سبحان الذی سخر لنا ھذا(۔) اور انہوں نے مجھے بتایا کہ صرف ایک دفعہ یہ دعا پڑھنی بھول گیا تھا اور اسی میں میں دشمن کے قابو آ گیا اور ایک لمبی قید کاٹنی پڑی۔ تو جب خدا دعا کی توفیق نہ دے تو پھر انسان کو کچھ بھی یاد نہیں رہتا۔ پس یہ بھی دعا کرنی چاہئے کہ وہ دعائیں جن کی ہمیں توفیق نہیں ملی اے اللہ ان پر بھی ہمارا نگران ہو' ہمارا نگہبان ہو۔

ابن جریج کہتے ہیں کہ مجھے ابو زبیر نے بتایا کہ ان کو علی الازدی نے بتایا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ آنحضور ﷺ جب سفر پر تشریف لے جانے کے لئے سواری پر بیٹھتے تو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے تین بار اللہ اکبر کہتے پھر دعا پڑھتے: "پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اپنے سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ اور ایسے عمل کی توفیق مانگتے ہیں جس سے تو راضی ہو۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی مسافت ہم پر مختصر کر دے تو ہی سفر کا ساتھی اور اہل و عیال میں ہمارا جانشین ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور برے منظر اور اہل و عیال اور مال میں بری حالت میں لوٹنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" اور جب سفر سے واپس آتے تو بھی یہی پڑھتے۔ نیز ان الفاظ کا اضافہ فرماتے: "ہم لوٹنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔ (مسلم کتاب الحج)

سفر کی ایک اور دعا حضرت صخر الغامدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ یہ سنن الترمذی سے لی گئی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ میری امت کے لئے ان کی صبحوں میں برکت رکھ دے۔" راوی کہتے ہیں کہ آنحضور ﷺ جب کوئی سریّہ روانہ فرماتے یا کوئی لشکر روانہ کرتے تو اسے دن کے پہلے حصہ میں

روانہ فرمایا کرتے تھے۔

(سنن الترمذی کتاب البیوع)

یہ بھی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی بہادری کی ایک عظیم الشان مثال ہے کہ اکثر دشمن رات کو چھپ کر حملے کیا کرتے ہیں آپ صبح طلوع ہونے کے بعد حملہ کیا کرتے تھے اور جن کو بھیجتے تھے ان کو بھی یہی نصیحت کیا کرتے تھے کہ صبح کے وقت دشمن پہ حملہ کرو اور اس وقت دشمن تیار ہو جاتا تھا اور اس کے باوجود اللہ تعالیٰ ان کو فتح عطا فرمایا کرتا تھا۔

ایک روایت میں جمعرات کو سفر کرنے کی سنت کا پتہ چلتا ہے اور جمعرات کی صبح سفر کرنے والوں کے لئے دعا ہے۔ اصل میں جمعہ سے پہلے پہنچ کر اطمینان سے انسان کو اپنی ساری ضروریات سے فارغ ہو جانا چاہئے اور جمعہ کی تیاری کرنی چاہئے۔ سفر میں جمعہ اچھی بات نہیں سوائے اس کے کہ مجبوری ہو۔ تو آنحضور ﷺ جمعہ کے سفر کو پسند نہیں کرتے تھے۔ جمعرات ہی کے سفر کو پسند فرمایا کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعرات کے دن سفر کرنے والوں کے لئے اس طرح دعا فرمائی "دعا کی"۔ جب یہ میں بار بار عرض کر چکا ہوں کہ حضرت مسیح موعود (-) نے بے انتہا عشق اور عزت کے باوجود حضورؐ کی دعا کے متعلق "دعا فرمائی" نہیں کہا کیونکہ آنحضور ﷺ خدا کے حضور عرض کیا کرتے تھے۔ خدا سے تو کوئی بھی کچھ فرما نہیں سکتا۔ تو یہاں ترجمہ کرنے والوں نے یہ لفظ "فرمائی" بے وجہ استعمال کیا ہوا ہے۔ جمعرات کے دن سفر کرنے والوں کے لئے اس طرح دعا کی: "اے اللہ! میری امت کے ان لوگوں کے سفر کو بابرکت فرما جو جمعرات کی صبح کو سفر پہ نکلیں۔"

الوداع کے موقع پر دعا۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات میں یہ روایت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ میں سفر پر جانا چاہتا ہوں مجھے زادراہ عطا کیجئے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تمہیں زادراہ کے طور پر تقویٰ عطا فرمائے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ کچھ اور دعا بھی دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تمہارے گناہ بخش دے۔ اس نے کہا یا رسول اللہ کچھ اور دعا بھی دیجئے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تجھے جہاں کہیں بھی تم ہو خیر میسر فرمائے۔

ایک روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابن ماجہ میں مروی ہے کہ آپ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے الوداع کرتے ہوئے فرمایا "میں تجھے اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کردہ امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔"

(سنن ابن ماجہ 'کتاب الجہاد- باب تشییع الغزاۃ وداعھم)

بہت ہی کامل دعا ہے 'اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کردہ امانتیں کبھی ضائع نہیں ہوتیں۔

اب ایک روایت ہے جو بہت لمبی ہے اور دعا کے طور پر بہت جامع ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور تعجب ہے کہ آپ کو یہ سب یاد کیسے رہی مگر صحابہ کو آنحضرت ﷺ کی نصیحتیں ازبر کرنے کا بے حد شوق تھا اور جب تک پوری طرح تسلی نہ پاتے تھے کوئی فرضی بات رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب نہیں کیا کرتے تھے۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہم پر احسان ہے کہ آنحضور ﷺ کی اس لمبی نصیحت کو یاد رکھا اور لفظاً لفظاً ہم تک پہنچایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات جب آنحضور ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "اے اللہ! میں تیرے حضور سے رحمت چاہتا ہوں جس کے ذریعہ تو میرے دل کو ہدایت عطا فرمائے اور میرے بکھرے ہوئے معاملہ کو مجتمع کر دے اور میری پراگندگی کو جمع کر دے (یعنی دور کر دے) اور میرے غائبانہ امور کی اصلاح فرما دے اور اس کے ذریعہ میری ذات کو رفع بخش دے۔ (یعنی ذات کو درجات کی بلندی عطا فرمائے) اور میرے عمل کو پاک فرما دے اور اس کے ذریعہ مجھے میری ہدایت الہام فرما۔ اور اس کے ذریعہ میری (اپنی ذات سے تعلق رکھنے والی) دوستیوں کو دور فرما دے۔" جن کا تعلق اللہ کے حوالہ سے نہیں ہے بلکہ صرف اپنی ذات سے ہے یعنی حب فی اللہ ہونی چاہئے۔ اللہ کے حوالہ سے محبت ہونی چاہئے۔ "اور اس کے ذریعہ سے مجھے ہر برائی سے بچا لے۔ اے اللہ مجھے ایسا ایمان اور یقین دے کہ جس کے بعد کوئی کفر نہ ہو اور ایسی رحمت عطا فرما کہ جس کے ذریعہ میں دین و دنیا میں تیری عزت حاصل کرنے کا شرف پا سکوں۔" تیری عزت سے مراد جو تو نے عزت مجھے عطا کی وہ عزت مجھے پسند ہے' غیراللہ کی عزت مجھے کوئی محبوب نہیں اس کی کوئی بھی قیمت میرے نزدیک نہیں۔ پس مجھے وہ عزت عطا کر جو تیری جناب سے نازل ہو۔" اور شہداء کی سی مہمان نوازی اور سعادت مندوں جیسی زندگی اور دشمنوں کے خلاف نصرت مانگتا ہوں۔

"شہداء کی سی مہمان نوازی" اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے شہیدوں کی مہمان نوازی اور ان کے رزق دینے کا خود فیصلہ فرمایا ہے۔ سب کو خدا یہ رزق دیتا ہے مگر جن کے متعلق خصوصیت سے فرماتا ہے کہ میں ان کا مہمان نواز ہوں ان کا رزق اللہ ہی بہتر جانتا ہے کس شان اور مرتبہ کا ہوگا۔ تو آنحضورؐ اللہ تعالیٰ سے شہداء جیسی مہمان نوازی مانگتے تھے۔

"اور سعادت مندوں جیسی زندگی اور دشمنوں کے خلاف نصرت مانگتا ہوں۔" اور حضور اکرم ﷺ سب شہیدوں کے بڑے شہید تھے۔ کوئی شہید کائنات میں ایسا پیدا نہیں ہوا جو آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر مرتبہ میں شہادت کے مقام کو پا چکا ہو مگر پھر بھی عجز کا یہ حال تھا کہ جانتے تھے سب کچھ دعاؤں کی برکت سے ہی ہے۔ پس دعا کیا کرتے تھے کہ مجھے شہیدوں جیسی مہمان نوازی اور سعادت مندی عطا فرما اور دشمنوں کے خلاف میں تجھ سے نصرت مانگتا ہوں۔

"اے اللہ میں اپنی حاجت تیرے سامنے بیان کرتا ہوں۔ اگرچہ میری رائے اور میرا عمل کمزور ہے۔"

حیرت انگیز ہے۔ سب آراء سے بڑھ کر قوی رائے آنحضور ﷺ کی ہوا کرتی تھی۔ سب اعمال سے بڑھ کر مضبوط عمل آنحضور ﷺ کا تھا۔ یہ انکساری کی حد ہے' "میری رائے اور میرا عمل کمزور ہے۔" آپ کی رائے تو اتنی قوی تھی کہ جب مشورہ مانگا کرتے تھے تو آنحضور ﷺ محض اس لئے مشورہ مانگتے تھے کہ صحابہ کو تقویت ملے کہ ان سے بھی پوچھا گیا ہے مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب فیصلہ کرے تو تو نے فیصلہ کرنا ہے اور جب تو فیصلہ کرے گا تو اللہ پر توکل کر پھر اللہ ضرور تیرے فیصلہ میں برکت ڈالے گا لیکن یہ طاقت آپؐ نے حاصل کہاں سے کی۔ ان دعاؤں ہی کے ذریعہ سے۔

"اگرچہ میری رائے اور میرا عمل کمزور ہے میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔ پس اے امور کا فیصلہ کرنے والے اور اے دلوں کو شفا دینے والے مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔ (میرے اور آگ کے درمیان فاصلہ ڈال دے) جیسے تو نے سمندروں کے درمیان باہم فاصلہ ڈال دیا ہے نیز مجھے ہلاکت خیز پکار سے بچا اور قبروں کے فتنہ سے بچا۔ اے اللہ جس

خیر کا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی سے وعدہ کیا ہے یا وہ خیر جو تو اپنے بندوں میں سے کسی کو دینے والا ہے میری نظر اس تک پہنچنے سے قاصر رہی ہے اور میری خواہش اس تک نہیں پہنچ سکی اور میرا سوال بھی اس تک نہیں پہنچ سکا میں اس میں تیرے حضور اپنی رغبت کا اظہار کرتا ہوں اور اے رب العالمین! تیری رحمت کا واسطہ دے کر تجھ سے وہ مانگتا ہوں۔ اے حبل شدید اور امر رشید کے مالک رب! میں وعید کے دن تجھ سے امن اور ہمیشہ رہنے والے دن تجھ سے گواہی دینے والے مقربین اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں اور وعدہ وفا کرنے والوں کے ساتھ جنت مانگتا ہوں۔ یقیناً تو بہت رحیم اور محبت کرنے والا ہے اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔ اے اللہ! ہمیں ہدایت دینے والے اور ہدایت پانے والے بنا۔ گمراہ ہونے والے یا گمراہ کرنے والے نہ بنا۔ اپنے دوستوں کے لئے باعث سلامتی اور اپنے دشمنوں کا دشمن بنا۔ تیری محبت کی وجہ سے ہم ان سے محبت کرنے والے ہوں جو تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اور تیری خاطر عداوت کی وجہ سے تیرے دشمنوں سے دشمنی رکھنے والے ہوں۔"

یعنی اس لئے کہ جو دشمن تجھ سے عداوت کرتے ہیں ہم اپنی دشمنی کی وجہ سے نہیں بلکہ تیری دشمنی سے جو وہ کرتے ہیں ان سے دشمنی کرنے والے ہوں۔ "اے میرے خدا میری اس دعا کو قبول کر۔ اس دعا کو قبول کرنا تیرا ہی کام ہے۔ یہ ایک کوشش ہے اور توکل تجھ ہی پہ ہے۔ اے اللہ میرے دل میں نور پیدا فرما اور میری قبر میں بھی نور رکھ دے' میرے آگے بھی اور میرے پیچھے بھی اور میرے دائیں بھی اور میرے بائیں بھی نور رکھ دے' میرے اوپر بھی نور رکھ دے اور میرے نیچے بھی' میرے کانوں میں بھی نور رکھ دے اور میری آنکھوں میں بھی' میرے بالوں میں نور عطا فرما اور میری جلد میں بھی نور عطا فرما۔ میرے گوشت میں بھی نور عطا فرما اور میرے خون میں بھی اور میری ہڈیوں میں بھی نور عطا فرما۔ اے اللہ! میرے نور کو عظیم تر کر دے اور مجھے نور ہی نور عطا فرما...... پاک ہے وہ جس نے بزرگی کا لباس پہن رکھا ہے اور اس (بزرگی) کی وجہ سے بہت معزز ہو گیا ہے۔ پاک ہے وہ جس کے بغیر کسی کو تسبیح زیبا نہیں۔ پاک ہے وہ جو فضل اور نعمتوں کا مالک ہے۔ پاک ہے وہ جو مجد اور بزرگی کا مالک ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب جلال و اکرام ہے۔"

(سنن ترمذی کتاب الدعوات)

اب یہ دعا ایسی عظیم الشان دعا ہے کہ اس میں حضور اکرم ﷺ نے کوئی پہلو بھی انسان کی ضرورتوں کا چھوڑا نہیں مگر اس کو شمار کر لیا۔ اور وہ سارے پہلو جو چھوڑے جا سکتے ہیں انسان سے' خیال بھی نہیں جا سکتا ان تک وہ بھی آنحضور ﷺ نے اس میں شامل کر لئے ہیں۔ کیونکہ اللہ بہتر جانتا ہے کسی کی ضرورتیں کیا ہیں' خیال کیا ہے' اس لئے جو دعا میں باتیں محیط نہ ہو سکیں اللہ تعالیٰ ہی سب چیزوں کا احاطہ کرنے والا ہے۔ پس آنحضور ﷺ نے قیامت تک کے لئے وہ ساری دعائیں ہمارے لئے مانگیں جو ہمارا اوڑھنا بچھونا ہونی چاہئیں۔

پھر آنحضرت ﷺ بھوک سے خدا کی پناہ چاہتے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: "اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین لازمہ ہے۔"

آج دنیا میں بہت سے ممالک ہیں جو بھوک کا شکار ہیں اور احمدی اپنی توفیق کے مطابق جس حد تک کچھ ہو سکتا ہے کرتے ہیں اور کر رہے ہیں مگر حقیقت یہی ہے کہ ہمارا چارہ کچھ بھی نہیں سوائے دعا کے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دنیا سے بھوک کی لعنت کو دور کر دے اور ان لعنتوں کو دور کر دے جن کی وجہ سے بھوک کی لعنت غریبوں کو پڑی ہوئی ہے۔ ان کو کوئی حس نہیں صرف حکومت کرنا ان کا کام ہے ان کو اس سے کیا پرواہ کہ کس طرح بھوکے تڑپتے اور مرتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ کے حضور آنحضورؐ کی یہ دعا مانگا کریں: "اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین لازمہ ہے اور میں خیانت کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بدترین رازدار ہے۔" (سنن نسائی کتاب الاستعاذة)

اب بھوک کے ساتھ خیانت کا کیا تعلق ہوا۔ واقعہ یہ ہے کہ اگر دنیا کے حکمران خیانت نہ کریں تو دنیا کو کبھی بھوک کی سزا نہ ملے۔ لازماً خیانت کے نتیجہ میں دنیا میں غربت اور بھوک پھیلی ہوئی ہے۔ سارے اپنے فرائض میں خیانت کرتے ہیں اور ہزار قسم کی خیانتیں کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں ساری دنیا پر بھوک کی آفت پڑی ہوئی ہے۔ تو یہ راز ہے کہ حضور نے بھوک سے پناہ مانگتے ہوئے ساتھ خیانت کے شر سے پناہ مانگی ہے کیونکہ یہ بدترین رازدار ہے۔ اب خیانت "بدترین رازدار" کس طرح ہو گئی۔ خیانت انسان چھپاتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ ظاہر نہ ہو اور اندر خیانت جانتی ہے نفس کو اور خائن کو۔ تو یہ ایسا رازدار ہے جو نہایت ہی بدترین رازدار ہے۔ پس دعا کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں خیانت جیسے بدترین رازدار سے بچائے۔

ایک روایت مسلم کتاب الذکر سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی لی گئی ہے اور حضور اکرم ﷺ کی دعاؤں میں سے ابن عمرؓ کے نزدیک یہ دعا بھی تھی کہ: "اے اللہ! میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے' تیری طرف سے ملنے والی عافیت کے چھوڑ جانے سے' تیری ناراضگی کے اچانک وارد ہونے سے اور تیری جملہ ناپسندیدگیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

کئی لوگ ہیں جن پر خدا کی طرف سے بڑی نعمتیں نازل ہوتی ہیں مگر وہ اپنی جہالت کی وجہ سے ان کو زائل کر دیتے ہیں' زائل ہونے دیتے ہیں۔ غلط سودے کرتے ہیں' غلط تجارتوں میں پڑتے ہیں بلکہ ان کو تجارتوں کا سلیقہ ہی کوئی نہیں ہوتا۔ تو وہ نعمت جو خدا کی طرف سے ملتی ہے اسے بالکل زائل کر دیتے ہیں۔ بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ لاکھوں کروڑوں کی جائیداد عطا فرماتا ہے تو وہ آخر پر بھک منگے بن جاتے ہیں' کچھ بھی ان کے پاس باقی نہیں رہتا۔ تو اللہ تعالیٰ نے تو نعمت دی مگر نعمت وصول کرنے والوں نے قدر نہ کی۔ پس ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا بطور خاص سکھائی تھی کہ "میں تیری نعمت کے زائل ہونے سے' تیری طرف سے ملنے والی عافیت کے چھوڑ جانے سے' تیری ناراضگی کے اچانک وارد ہونے سے اور تیری جملہ ناپسندیدگیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

بعض دفعہ انسان کو پتہ نہیں چلتا کہ ناراضگی جمع ہو رہی ہے اور بعض دفعہ وہ اچانک پھٹ پڑتی ہے۔ اپنے شر میں پڑے رہتے ہیں اور بیہودگیوں میں مبتلا رہتے ہیں لیکن یہ نہیں جانتے کہ ایک دن یہ سب چیزیں اکٹھی ایک آتش فشاں پہاڑ کی طرح پھٹ جائیں گی جو اللہ کے حکم سے ہو گا۔ پس اچانک پھٹنے والے عذاب سے بچنے کے لئے بھی آنحضرت ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرتے تھے۔

ایک روایت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف سے مروی ہے۔ نبی ﷺ ان الفاظ میں دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ! میں آگ کے فتنے اور آگ کے عذاب اور امارت اور غربت کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔" کیونکہ امارت کا بھی ایک شر ہے اور غربت کا بھی ایک شر ہے اللہ تعالیٰ دونوں شروں سے جماعت کو ہمیشہ محفوظ رکھے۔

ایک سنن ابی داؤد میں عن شکل بن حمید روایت ہے۔ شکل بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ! مجھے کچھ دعا سکھادیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا: یہ دعا کیا کرو۔ "اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے' اپنی آنکھوں کے شر سے' اپنی زبان کے شر سے' اپنے دل کے شر سے اور اپنی شرمگاہ کے شر سے۔" (سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ)

ایک روایت زیاد بن علاقہ کی سنن ترمذی میں مروی ہے۔ زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ میں ناپسندیدہ اخلاق اور اعمال اور خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" (سنن ترمذی کتاب الدعوات)

ابن ماجہ میں حضرت ابوہریرہ ؓ کی یہ روایت درج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ سے پناہ طلب کرو فقر سے' قلت سے' ذلت سے اور اس سے کہ تو ظلم کرے یا تجھ پر ظلم کیا جاوے۔"

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعا۔ باب ما تعوذ منہ رسول اللہ ﷺ)

ایک روایت ابن ماجہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک رات آنحضور ﷺ کو اپنے بستر پر موجود نہ پایا۔ میں نے آپ کو ٹٹولنا شروع کیا تو میرا ہاتھ آپؐ کے پاؤں کے تلووں سے جا ٹکرایا۔ اب یہ بات سوچ لینی چاہئے کہ یہ زمین کا بستر تھا چارپائی نہیں بچھی ہوئی تھی۔ زمین کے بستر پہ آپؓ نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں تو جو ٹٹولا تو ہاتھ آپ کے تلووں سے لگا۔ آپ سجدہ میں تھے' آپ کے پاؤں کھڑے تھے اور آپ یہ دعا کر رہے تھے: "اے اللہ میں تیری ناراضگی کی بجائے تیری رضا کا طالب ہوں' تیری گرفت کی بجائے تیرے درگزر کا طالب ہوں اور میں تجھ سے تیری پناہ کا طالب ہوں۔ میں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنی ثنا خود بیان کی ہے۔"

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعا باب ما تعوذ منہ رسول اللہ ﷺ)

ابوہریرہ ؓ کی ایک روایت ترمذی کتاب الدعوات میں درج ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی یا رسول اللہ! میں نے رات کو آپ کی دعا سنی تھی اور اس میں سے جس قدر مجھ تک پہنچ سکی وہ یہ تھی کہ آپ کہہ رہے تھے: "اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرا گھر میرے لئے وسیع فرمادے اور جو کچھ تو نے مجھے رزق عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما" اس پر حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا تو کیا ان کلمات نے کوئی بات پیچھے چھوڑ دی ہے جو تو مجھ سے کچھ اور سننا چاہتا ہے۔

اب یہ بھی دیکھیں چھوٹی مگر بہت ہی جامع مانع دعا ہے۔ "میرے گناہ مجھے بخش دے' میرا گھر میرے لئے وسیع فرمادے اور جو کچھ تو نے مجھے رزق عطا فرمایا ہے اس میں برکت عطا فرما۔" گھر وسیع فرمادے سے مراد صرف اپنا ذاتی گھر نہیں ہے بلکہ وسع مکانک کا الہام جس طرح ظاہر کرتا ہے حضرت مسیح موعود (۔) پر وہ گھر وسیع کیا گیا۔ غور کریں تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو بہت بڑے کنبہ کی پرورش کرنے والا پایا۔ عائل تھے اور اس کنبے کی نگہداشت آپ کے سپرد تھی اور ساری دنیا کے بنی نوع انسان۔ تو آپ کا مکان وسیع کر دیا اور اتنی وسعت عطا فرمائی کہ تمام دنیا پر محیط ہو گیا۔ یہ تو دعا سننے والے کو پوری سمجھ نہ آسکی کہ یہ کتنی عظیم الشان دعا ہے۔ اس نے جب پوچھا کہ یا رسول اللہ کچھ اور' تو آپ نے فرمایا کہ اس میں کچھ رہ گیا ہے باقی۔ ساری کائنات' سارا عالم تو اس کے احاطہ میں آچکا ہے کیا باقی رہ جاتا ہے۔ اور جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں برکت دے۔

کوئی پہلو دعا کا باقی نہیں چھوڑا حضور اکرم ﷺ نے۔ شیطان اور موذی جانوروں سے پناہ کی دعا بھی سکھائی۔

بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب یزفون النسلان فی المشی میں یہ روایت ہے حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حسن اور حسین کو تعوذ سکھایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے جد امجد ابراہیم' اسماعیل اور اسحٰق کے لئے یہ تعوذ پڑھا کرتے تھے۔ (۔) یعنی میں اللہ کے ہر لحاظ سے مکمل کلمات کے ذریعہ ہر شیطان' ہر موذی کیڑے مکوڑے اور ہر ملامت کرنے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں۔

پھر مسند احمد بن حنبل میں آنحضور ﷺ کی یہ روایت ہے مجھے سمجھ نہیں آئی کہ یہ کس کی روایت ہے صرف اتنا لکھا ہوا ہے قال النبی ﷺ مگر بہرحال یہ مسند احمد بن حنبل کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ کی دعا یہ ہے کہ:۔ "اے اللہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں مجھے ایک لحہ کے لئے پلک جھپکنے کی مدت کے لئے بھی اپنے نفس کے سپرد نہ کر۔" تو گویا مصیبتیں ساری اپنے نفس سے ہی عائد ہوتی ہیں۔ بعض مصیبتیں اچانک حادثات سے بھی پیدا ہو جاتی ہیں مگر اصل جو مصیبت ہے وہ ہے جو اپنے نفس کے شر سے ہو اس کا پھر کوئی علاج نہیں ہوا کرتا۔ تو آپؐ نے فرمایا یہ دعا کرو کہ پلک جھپکنے کی مدت کے لئے بھی اپنے نفس کے سپرد مجھے نہ کر۔ "اور میرے ہر معاملہ کی اصلاح فرمادے۔" اس میں جو بیرونی مصیبتیں ہیں اس کا بھی حل آگیا ہر معاملہ کی اصلاح فرمادے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

(مسند احمد بن حنبل مسند البصریین)

ان دعاؤں کی قبولیت کا راز کلمہ توحید ہی میں ہے۔ اگر یہ توکل رہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو پھر سب دعائیں مقبول ہو سکتی ہیں۔ اگر توکل دوسروں پر ہو اور دعائیں خدا سے مانگی جائیں تو یہ محض اپنے نفس سے دھوکہ کرنا ہے۔

اب حضرت مسیح موعود (۔) کے دو تین اقتباس آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں ہی کے متعلق میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود (۔) کی دعاؤں کا ذکر بعد میں چلے گا اس وقت رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کے متعلق دو تین اقتباسات آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔

"جو شخص دنیوی حکام کے بالمقابل شوخی کرتا ہے وہ بھی ذلیل کیا جاتا ہے پھر اس کا کیا حال ہو گا جو خدا تعالیٰ کے فرستادہ کے حکم کے ساتھ شوخی اور گستاخی سے پیش آتا ہے۔ آنحضرت ﷺ دعا کیا کرتے تھے اللھم لا تکلنی الی نفسی طرفۃ عین۔ یا اللہ! مجھے ایک آنکھ جھپکنے تک بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔"

(ملفوظات جلد چہارم جدید ایڈیشن ص 519)

پھر ملفوظات میں ہے کہ "میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے حضور ہماری چلاہٹ ایسی ہی اضطراری ہو تو وہ اس کے فضل اور رحمت کو جوش دلاتی ہے اور اس کو کھینچ لاتی ہے۔ میں اپنے تجربہ کی بناء پر کہتا ہوں کہ خدا کے فضل اور رحمت کو جو قبولیت دعا کی صورت میں آتا ہے میں نے اپنی طرف کھینچتے ہوئے محسوس کیا ہے بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دیکھا ہے۔ ہاں آج کل کے زمانہ کے تاریک دماغ فلاسفر اس کو محسوس نہ کر سکیں یا نہ دیکھ سکیں تو یہ صداقت دنیا سے اٹھ نہیں سکتی اور خصوصاً ایسی حالت میں جبکہ میں قبولیت دعا کا نمونہ دکھانے کے لئے ہر وقت تیار ہوں۔"

(ملفوظات جلد اول ص 190)

پھر آخری اقتباس الحکم 24 ستمبر 1904ء سے لیا گیا ہے "قرآن شریف کے تیس سیپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عمل در آمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت دعا ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا" انشاء اللہ۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 16 جون 2000ء)

35 واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ

منعقدہ 28 تا 30 جولائی 2000ء

ایم ٹی اے سے نشر ہونے والے پروگرام۔ پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 28 جولائی 2000ء

2-45 p.m. مشاعرہ۔ جلسہ سالانہ ربوہ کی یادیں
4-00 p.m. اسلام آباد (لندن) سے لائیو نشریات
5-00 p.m خطبہ جمعہ۔ لائیو
8-25 p.m اسلام آباد سے لائیو پروگرام۔ پرچم کشائی

افتتاحی سیشن

8-30 p.m. تلاوت ترجمہ۔ اردو نظم
9-00 p.m. حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا افتتاحی خطاب
11-00 p.m. اسلام آباد سے لائیو پروگرام۔

ہفتہ 29 جولائی 2000ء

1-00 a.m. جمعہ کے دن کی کارروائی (دوبارہ)
4-05 a.m. تلاوت۔
4-30 a.m. جمعہ کے دن کے جلسہ کے پروگرام (دوبارہ)
10-00 a.m. تلاوت
10-10 a.m. ہمارا جلسہ سالانہ۔ ایم ٹی اے جرمنی
11-20 a.m جلسہ سالانہ انڈونیشیا 2000ء کی جھلکیاں
1-00 p.m. اسلام آباد سے لائیو

دوسرا سیشن

2-00 p.m. تلاوت۔ ترجمہ۔ نظم
2-15 p.m. مالی قربانیوں کی اہمیت ضرورت اور برکات از مکرم زاہد احمد خان صاحب۔ جلنگھم (انگلش)
2-40 p.m. خلافت کی برکات اور ہماری ذمہ داریاں از مکرم راویل بخاری صاحب لندن۔ (انگلش)
3-05 p.m. اپنے متبعین کی تربیت کے ضمن میں سیرۃ حضرت نبی کریم ﷺ کی پاکیزہ مثالیں از مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نائب امیر برطانیہ اور امام بیت الفضل لندن (اردو)
3-35 p.m. اردو نظم۔ اعلانات
3-45 p.m. سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خواتین سے خطاب (جلسہ گاہ خواتین سے)
5-30 p.m. اسلام آباد سے لائیو

تیسرا سیشن

8-00 p.m. تلاوت و ترجمہ۔ نظم
8-30 p.m. سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب
11-00 p.m. اسلام آباد سے لائیو نشریات

اتوار 30 جولائی 2000ء

1-00 a.m. ہفتہ کے روز دوسرے سیشن کی کارروائی (دوبارہ)
4-00 a.m. ہفتہ کے پروگرام (دوبارہ)

چوتھا سیشن

2-00 p.m. تلاوت۔ ترجمہ۔ نظم
2-15 p.m. بدلتے ہوئے عصری تقاضے اور دینی تعلیمات از مکرم ایم اسعد احمد خان۔ لندن۔ (انگلش)
2-40 p.m. رفقائے حضرت مسیح موعود کی زندگیوں میں آنے والا انقلاب از مکرم ابراہیم احمد نونن۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ (انگلش)
3-05 p.m. اردو نظم۔ اعلانات۔
3-10 p.m. احمدیت۔ خدا تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا سرسبز پودا از مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز، امیر جماعت احمدیہ برطانیہ۔ (اردو)
3-40 p.m. معزز مہمانوں کی تقاریر۔ پیغامات۔
4-40 p.m. عالمی بیعت کے بارے میں ہدایات
5-00 p.m. عالمی بیعت کی تقریب (اسلام آباد سے لائیو)

آخری سیشن

8-00 p.m. تلاوت۔ اردو ترجمہ۔ عربی قصیدہ۔ اردو نظم
8-30 p.m. سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب
11-00 p.m. اسلام آباد سے لائیو پروگرام

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ "خاکسار کی پھوپھی محترمہ امۃ الحفیظ شاکر صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب صابر کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن جو مکرم سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی کارکن وکالت مال اول کی بیٹی اور مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح واقف زندگی کی ہمشیرہ تھیں ایک لمبی بیماری کا صبر و ہمت سے مقابلہ کرتے ہوئے 23۔ جولائی بروز اتوار گیارہ بجے دن 60 سال کی عمر میں اس جہان فانی سے رحلت فرما گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب وکیل المال ثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب شمس سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے دعا کرائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم رانا محمد طارق صاحب دارالعلوم جنوبی نمبر 2 ربوہ کے والد محترم مکرم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ چونگی محرر بلدیہ ربوہ عرصہ پانچ سال سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں۔ نظر بہت کمزور ہے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

○ مکرم فرید احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شادی کے 5 سال بعد 21۔ جولائی کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچی کا نام ازراہ شفقت "عروسہ فرید" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے باعمر اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ کراچی کی والدہ محترمہ احسان خاتون صاحبہ زوجہ مکرم غلام محمد صاحب چانڈیو مرحوم قمر آباد مورو سندھ مورخہ 2000-7-22 کی شام بوجہ ہارٹ اٹیک اللہ کو پیاری ہو گئیں۔ مرحومہ کی عمر قریباً 75 سال تھی مقامی مربی صاحب نے جنازہ پڑھایا اور تدفین احمدیہ قبرستان قمر آباد مورو میں ہوئی۔ موصوفہ دعا گو اور بہت صابرہ شاکرہ خاتون تھیں۔ آپ کا چھوٹا بیٹا مکرم مسعود احمد صاحب چانڈیو بھی مربی سلسلہ ہیں احباب کرام سے موصوفہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائننگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو، انگلش، عربی، فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب، 4 کلر بروشرز، لیٹر پیڈ، وزیٹنگ کارڈز، بل بکس، انوائس فارم، میمورنڈم، شادی کارڈز، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
343 :انسٹیٹیوٹ آف کمپیوٹرائزڈ کامرس ریلوے روڈ فون
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور نزد واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون/فیکس: 92-42-6369887

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

6 فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں۔
نواز الیکٹرونکس
فیصل مارکیٹ - 3 ہال روڈ لاہور 54000
پروپرائٹر - شوکت ریاض قریشی فون 042-7351722

خان نیم پلیٹس
معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون: 5150862
فیکس: 5123862 ای میل knp_pk@vahoo.com

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 24 جولائی۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
منگل 25 جولائی۔ غروب آفتاب 7-13
بدھ 26 جولائی۔ طلوع فجر 3-43
بدھ 26 جولائی۔ طلوع آفتاب 5-17

کوئٹہ میں 4 بم دھماکے 9 فوجی ہلاک

کوئٹہ چھاؤنی کے علاقے میں تین بم دھماکوں سے نو فوجی ہلاک اور 31 زخمی ہوگئے زخمیوں میں سے بھی زیادہ تعداد فوجیوں کی ہے۔ تین دھماکے ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب جبکہ چوتھا دھماکہ اتوار کو ہوا۔ آئی جی کو تبدیل کر دیا گیا۔ جبکہ ڈی آئی جی سپیشل برانچ اور ایس ایس پی کو معطل کر دیا گیا۔ پہلا دھماکہ جناح سپر مارکیٹ کے قریب رات نو بجے ہوا۔ جہاں خریداروں کا رش تھا۔ اسی وقت شہر کے دوسرے حصوں میں بھی دو بم دھماکے ہوئے۔ 16 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ ایک دھماکہ راکٹ داغنے سے ہوا۔ ایک دھماکہ بروری تھانے کی دیوار کے ساتھ ہوا جس سے دیوار کو شدید نقصان پہنچا۔ ایک دھماکہ کوئٹہ کے قریب کچلاک میں روسی ساخت کے بم کے ذریعہ ہوا۔ یہاں تین افراد کو ایک بم پڑا ملا جس کے ساتھ پن بھی تھی انہوں نے پن کو دبایا تو بم چل گیا۔

21 سال کیلئے نااہل 14 سال قید 2 کروڑ جرمانہ

پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ اور پاکستان کے دو دفعہ وزیراعظم اور پنجاب کے سابق وزیراعلیٰ میاں محمد نواز شریف کو اٹک قلعہ میں قائم احتساب عدالت کے جج فرخ لطیف نے ہیلی کاپٹر ریفرنس میں ہیلی کاپٹر کو اپنے اثاثوں میں ظاہر نہ کرنے کے جرم میں 14 سال قید 2 کروڑ روپے جرمانہ اور 21 سال کیلئے کسی بھی عوامی عہدے کیلئے نااہل قرار دے دیا۔

نواز شریف کے ساتھ جج بھی قید تھا

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ نواز شریف کے ساتھ جج بھی قید تھا فیصلہ عدالت نے نہیں نیب نے دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں فوج کے ساتھ جنگ نہیں کر رہی بلکہ اپنا حلف اور آئین توڑنے والے شخص کے خلاف جنگ کر رہی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سزائیں ہمارا ایمان متزلزل نہیں کر سکتیں۔ میری محاذ آرائی جس شخص کے ساتھ ہے وہ فوج چلانے کا اہل ہے نہ ملک چلانے کا۔ ملک چلانا سیاستدانوں کا حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹارگٹ صرف نواز شریف ہے۔ مسلم لیگ تقسیم نہیں ہوگی۔ کلثوم نواز حوصلے سے مسکراتی رہیں پنڈال سے نعرے لگتے رہے یا اللہ یا رسول نواز شریف بے قصور۔

کوئٹہ کے دھماکے۔ حکومت پریشان

کوئٹہ میں مسلسل بم دھماکوں اور راکٹوں کے حملے سے حکومت پریشان ہو کر رہ گئی ہے۔ اتنے واقعات اور جانوں کے ضیاع کے باوجود کوئی قابل ذکر گرفتاری نہیں ہو سکی۔ یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ دھماکے وہ لوگ کرا رہے ہیں جن پر پہلی بار ہاتھ ڈالا گیا ہے۔ ان کے پاس پرائیویٹ آرمی ہے اور یہ لوگ تخریبی کارروائیوں کے بھی ماہر ہیں۔ دھماکوں کا ہدف کوئٹہ چھاؤنی اور اہم سرکاری عمارات ہیں۔ چار ماہ سے یہ پراسرار سلسلہ جاری ہے۔

شریف خاندان کے خلاف کارروائی کریں گے

پنجاب حکومت نے کہا ہے کہ شریف خاندان عدلیہ پر تابڑتوڑ حملے کر رہا ہے۔ ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔ عدلیہ پر غیر ضروری تنقید قابل مذمت ہے۔ ان کے دور حکومت میں عدلیہ کا گھیراؤ کیا گیا۔

کوئی تعلق نہیں

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے دھماکوں کا نواز شریف کے خلاف فیصلے سے کوئی تعلق نہیں۔ وہاں کوئی مقامی وجہ بھی ہو سکتی ہے۔ ایک ملزم پکڑ لیا ہے۔ موجودہ حکومت دنیا کی پہلی فوجی حکومت ہے جس نے پریس کی آزادی کو مضبوط بنایا ہے۔

چیخ وپکار کے باوجود احتساب جاری رہے گا

پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ احتساب عدالتوں کے فیصلوں کے خلاف بعض عناصر کی چیخ و پکار کے باوجود حکومت احتساب کا عمل جاری و ساری رکھے گی۔ ایسے بیانات احتساب کا عمل نہیں روک سکتے۔

پاک چین دوستی متاثر نہیں ہوگی

پاکستان کے دورہ پر آئے ہوئے چینی وزیر خارجہ تانگ ژی ژوان نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ تعلقات سے پاکستان اور چین کی دوستی متاثر نہیں ہوگی۔ چین اور پاکستان کی دوستی ہر آزمائش میں پوری اتری ہے۔ بھارت کے ساتھ تعلقات سے اس کا متاثر ہونا کسی طرح بھی ممکن نہیں۔

کوئٹہ شہر کی ناکہ بندی

کوئٹہ میں مسلسل بم دھماکوں کے بعد شہر کی ناکہ بندی کر لی گئی ہے۔ تمام سرکاری عمارتوں اور حساس مقامات پر خفیہ اداروں کے اہلکار تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ دھماکوں کے پیچھے غیر ملکی ہاتھ خارج از امکان نہیں۔ سابقہ دھماکوں کی ذمہ داری نام نہاد بلوچستان لبریشن آرمی نے قبول کی تھی۔

نواز شریف پارٹی کے صدر رہیں گے

مسلم لیگ رابطہ کمیٹی کے کنوینر راجہ ظفر الحق نے کہا ہے کہ نواز شریف کو 21 سال نااہلی کی سزا ہونے کے باوجود مسلم لیگ کے سربراہ رہیں گے۔

6 ایٹم بم چلائیں گے

غیر مصدقہ عسکری ذرائع کے حوالے سے ایک اخبار نے خبر دی ہے کہ اگر بھارت نے ایٹمی حملہ کیا تو 60 گھنٹے میں 6 ایٹم بم چلائیں گے۔ دشمن کو مہم جوئی کی ایسی قیمت ادا کرنی پڑے گی جس کا بھارتی حکمرانوں نے کبھی خواب میں بھی تصور نہیں کیا ہوگا۔ ممبئی سے کمنڈ واور بنگال تک بھارتی دستوں پر ہماری نظر ہے۔

تین خواتین کی گرفتاری کیلئے چھاپے

قومی اسمبلی کے سابق سپیکر یوسف رضا گیلانی کی والدہ، اہلیہ اور بہن کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ان پر بوگس کاغذات پر کروڑوں روپیہ قرضہ حاصل کرنے کا الزام ہے۔

تین روزہ ہڑتال کی کال مسترد

تاجر اتحاد نے تین روزہ ہڑتال کی کال مسترد کر دی۔ ہڑتال کرنے والے خوشحالی کے دشمن ہیں۔ ادھر ہڑتال کے حامی تاجر لیڈر عمر بیلیانے کہا ہے کہ ان کی سرحد اور بلوچستان میں داخلے پر پابندی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ جتنی پابندیاں چاہے لگالیں تاجر 28 جولائی سے تین روزہ ہڑتال ضرور کریں گے۔

بقیہ صفحہ 1

مقدمات میں دن رات مصروف رہتے ہیں کی والدہ محترمہ تھیں۔ مرحومہ نیک اور مخلص خاتون تھیں اور موصیہ تھیں تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

○ ...... مکرم سلیم الدین صاحب آف انڈونیشیا۔ آپ "چربوں جماعت" کے ایک مخلص، نہایت مستعد خادم تھے۔ حضور انور کے دورہ انڈونیشیا کے دوران 5۔جولائی 2000ء کو ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے ایک حادثہ کے نتیجہ میں عمر چالیس سال وفات پا گئے۔

○ ...... مکرم قمر اکبر صاحب عمر 15 سال بمقام "صبا" ملائشیا۔ خدام الاحمدیہ کے ساتھ پکنک منانے گئے اور نہاتے ہوئے ڈوب کر وفات پائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 21۔جولائی 2000ء)

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔ بچی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 لیگوپارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبراہوٹل
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
منی موٹرز
54۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور فون 5873384, 5712119
ناغہ بروز جمعہ۔ اتوار کو کھلی رہتی ہے

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خریدوفروخت کا مرکز
9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

فینسی جیولرز
خالص سونے کے زیورات
فون دکان 212868 محسن مارکیٹ
رہائش 212867 اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: اظہر احمد۔ مظہر احمد

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیوڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیما، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون 213207

CPL No. 61